بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

کارروائی اجلاس مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

منعقدہ ۱۳/ ذیقعدہ ۱۴۲۹ھ بمطابق ۱۲/ نومبر ۲۰۰۸ء

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین ...... امّا بعد

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۳/ ذیقعدہ ۱۴۲۹ھ بمطابق ۱۲/ نومبر ۲۰۰۸ء بروز بدھ صبح تقریباً پونے گیارہ بجے مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، ملتان، میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت صدر وفاق، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم نے سرانجام دیئے۔

اجلاس میں مندرجہ ذیل عہدیداران وفاق اور عاملہ کے اراکین نے شرکت کی۔

۱	حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مہتمم جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی	صدر وفاق
۲	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	نائب صدر
۳	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان	ناظم اعلیٰ وفاق
۴	حضرت مولانا انوار الحق صاحب نائب مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ	ناظم وفاق (سرحد)
۵	حضرت مولانا محمد عبداللہ جان صاحب جامعہ اسلامیہ مخزن العلوم شاہ کاریز لورالائی	ناظم وفاق (بلوچستان)
۶	حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ عربیہ مفتاح العلوم حیدر آباد	ناظم وفاق (سندھ)
۷	حضرت مولانا محمد زرولی خان صاحب مہتمم جامعہ احسن العلوم گلشن اقبال نمبر ۲ کراچی	رکن عاملہ
۸	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب لدھیانوی شیخ الحدیث جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا، لودھراں	رکن عاملہ
۹	حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب شیخ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ	رکن عاملہ
۱۰	حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن (للبنات) ترنگڑی پائیں، مانسہرہ	رکن عاملہ
۱۱	حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد	رکن عاملہ
۱۲	حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب مہتمم جامعہ مفتاح العلوم چوک سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا	رکن عاملہ
۱۳	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن صاحب مہتمم دارالعلوم السلامیہ چھتر دو میل مظفر آباد	رکن عاملہ
۱۴	حضرت مولانا سعید یوسف صاحب مہتمم جامعہ تعلیم القرآن پلندری ضلع پونچھ آزاد کشمیر	رکن عاملہ
۱۵	حضرت مولانا مفتی صلاح الدین صاحب دارالعلوم چمن، صفہ ٹاؤن قلعہ عبداللہ بلوچستان	رکن عاملہ
۱۶	حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب مہتمم دارالعلوم کبیر والہ خانیوال	رکن عاملہ
۱۷	حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مہتمم دارالعلوم حسینیہ سانگھڑ ضلع شہداد پور	رکن عاملہ
۱۸	حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ دارالعلوم مدینہ ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور	رکن عاملہ

۱۹	حضرت مولانا عطاء اللہ شہاب صاحب جامعہ اسلامیہ نصرۃ الاسلام عیدگاہ روڈ کنوداس گلگت		رکن عاملہ
۲۰	حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن صاحب جامعہ عربیہ دارالقرآن ڈاک خانہ کرخ خضدار بلوچستان		رکن عاملہ
۲۱	حضرت مولانا عبدالمجید صاحب مہتمم جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام چوک سرور شہید مظفر گڑھ		رکن عاملہ
۲۲	حضرت مولانا محمد قاسم صاحب دارالعلوم اسلامیہ عربیہ شیر گڑھ مردان		رکن عاملہ
۲۳	حضرت مولانا رشید اشرف صاحب استاذ دارالعلوم کراچی (نمائندہ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب زید مجدہم		

اجلاس کا آغاز حضرت مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا

ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے تمام اراکین اجلاس کی تشریف آوری پر انہیں خوش آمدید کہا اور انکا شکریہ ادا کیا

لائحہ عمل

(۱) گزشتہ اجلاس کی کارروائی کی توثیق:۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق دامت برکاتہم نے گزشتہ اجلاس منعقدہ ۱۴ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ بمطابق ۱۹ جون ۲۰۰۸ء بروز جمعرات کی کارروائی کی خواندگی برائے توثیق فرمائی تمام اراکین نے اسکی توثیق فرمائی گزشتہ اجلاس کی کارروائی کی خواندگی کے دوران مندرجہ ذیل امور پر غور وخوض ہوا۔

(۲) تحفیظ کی سند کا نام کیا ہو؟

گزشتہ اجلاس میں طے ہوا تھا کہ تحفیظ کا امتحان حسب سابق ہی ہوگا۔ البتہ آئندہ اجلاس عاملہ میں تجوید وقرأت اور تحفیظ کی سند کے نام کے بارے طے کرلیا جائیگا کہ تحفیظ کی سند میں تحفیظ کے ساتھ تجوید کا لفظ لگایا جائے یا نہیں۔

چنانچہ اس اجلاس میں غور وفکر کیا گیا اور یہ مسئلہ بھی سامنے آیا کہ قاری کی پوسٹ پر تقرری کیلئے متعلقہ ادارہ تجوید کی سند طلب کرتا ہے۔ صرف تحفیظ کی سند کام نہیں آتی۔

تفصیلی غور وخوض کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ تحفیظ کی سند پر تجوید کا اضافہ نہ کیا جائے کیونکہ تجوید کا نصاب الگ سے زیر غور ہے اس نصاب کے امتحان میں کامیابی پر تجوید کی سند جاری کی جائے البتہ تحفیظ کی سند کے اندر عبارت میں قد حفظ القرآن الکریم کے بعد مع تجویدہ کا اضافہ کردیا جائے۔

(۳) دستور اور قواعد وضوابط پر نظر ثانی کیلئے دستوری کمیٹی کا قیام:۔

''وفاق'' کے دستور اور قواعد وضوابط کو از سر نو مرتب کرنے کے لئے ایک دستوری کمیٹی بنائی گئی تھی جس نے تاحال اپنا کام مکمل نہیں کیا اس لئے اس کی تشکیل نو کا فیصلہ ہوا۔ چنانچہ حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب کی سربراہی میں ''دستوری کمیٹی'' کی منظوری دی گئی جس کے ارکان حضرت مولانا انوار الحق حقانی صاحب، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب اور حضرت مولانا عطاء اللہ شہاب صاحب ہوں گے۔ یہ کمیٹی یکم محرم الحرام ۱۴۳۰ھ تک اپنا کام مکمل کر کے دفتر ''وفاق'' کو ارسال کردے گی تاکہ آئندہ اجلاس عاملہ میں اسے پیش کیا جاسکے۔

(۴) نئے دفتر وفاق کی تعمیراتی کمیٹی کی تشکیل نو:۔

نئے دفتر وفاق کیلئے تعمیراتی کمیٹی قائم کی گئی تھی جس کے سربراہ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم بنائے گئے تھے۔ ان سے دو تین بار فون پر رابطہ کیا گیا، حضرت ناظم اعلیٰ وفاق دامت برکاتہم اس سلسلہ میں خود کراچی بھی تشریف لے گئے لیکن آرکیٹیکٹ وقت نہیں دیتے، حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کی انتہائی مصروفیات کی وجہ سے بھی تاہنوز پیش رفت نہیں ہوسکی۔ اس سلسلہ میں نئی کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے سربراہ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم سربراہ ہونگے۔ حضرت مولانا

فضل الرحیم صاحب، حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب اور حضرت مولانا مفتی محمد طیب صاحب کمیٹی کے ارکان ہونگے۔ رابطہ اور عملی کام کی ذمہ داری چوہدری محمد ریاض صاحب محاسب دفتر وفاق کی ہوگی۔

(۵) نصابی کمیٹی کی تشکیل نو:۔

گزشتہ اجلاس میں حضرت صدر الوفاق، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے "عقائد اہل السنۃ والجماعۃ" مصنفہ مولانا مفتی محمد طاہر مسعود صاحب اور دراسات کے نصاب میں منطق وغیرہ کے لئے کچھ کتب داخل نصاب کرنے کیلئے تجویز دی تھی۔ جس پر طے پایا تھا کہ نصابی کمیٹی کی تشکیل نو باقی ہے، کمیٹی کی تشکیل نو کے بعد یہ کتب کمیٹی کے حوالہ کی جائیں، کمیٹی کی سفارشات پر مجلس عاملہ فیصلہ کرے گی، چنانچہ اس اجلاس میں وفاق المدارس کی مستقل نصاب کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے سربراہ صدر وفاق، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم اور سیکرٹری ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم ہونگے، درج ذیل حضرات اراکین ہوں گے۔

(۱) حضرت مولانا رشید اشرف صاحب جامعہ دار العلوم کراچی
(۲) حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی
(۳) حضرت مولانا منظور احمد مینگل صاحب جامعہ فاروقیہ کراچی
(۴) حضرت مولانا ولی خان المظفر صاحب جامعہ فاروقیہ کراچی
(۵) حضرت مولانا غلام قادر صاحب دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
(۶) حضرت مولانا محمد یوسف خان صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور
(۷) حضرت مولانا حامد حسن صاحب جامعہ دار العلوم کبیر والہ
(۸) حضرت مولانا محمد عابد صاحب جامعہ خیر المدارس ملتان
(۹) حضرت مولانا مفتی ابولبابہ صاحب جامعۃ الرشید کراچی
(۱۰) حضرت مولانا زاہد صاحب جامعہ امدادیہ فیصل آباد
(۱۱) حضرت مولانا ظفر احمد قاسم صاحب جامعہ خالد بن ولید وہاڑی
(۱۲) حضرت مولانا حسین احمد صاحب جامعہ عثمانیہ پشاور
(۱۳) حضرت مولانا اصلاح الدین حقانی صاحب لکی مروت
(۱۴) حضرت مولانا خلیل الرحمٰن صاحب مانسہرہ
(۱۵) حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کنڈیارو
(۱۶) حضرت مولانا نور محمد صاحب شہداد پور
(۱۷) حضرت مولانا مفتی غلام رسول عباس صاحب لاڑکانہ
(۱۸) حضرت مولانا سلیم اعجاز صاحب دھیر کوٹ آزاد کشمیر
(۱۹) حضرت مولانا عبد الستار صاحب پلندری آزاد کشمیر
(۲۰) حضرت مولانا مفتی عبد الرحیم صاحب جامعہ دار العلوم چمن اصغر ٹاؤن قلعہ عبداللہ
(۲۱) حضرت مولانا مفتی غلام رسول شاہ صاحب بلوچستان
(۲۲) حضرت مولانا لطیف الرحمٰن صاحب گلگت

(۶) غیر ملکی مدارس کا الحاق:۔

مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے بتایا کہ گزشتہ اجلاس میں مدینہ منورہ (سعودی عرب) کے "دارالعلوم تعلیم القرآن والسنۃ" کے "وفاق" کے ساتھ الحاق کی منظوری دی گئی تھی اور طے کیا گیا تھا کہ "وفاق" اس ادارہ کے طلبہ وطالبات کا امتحان لے گا۔ اور سوالیہ پرچہ جات یہاں سے بھیجے جائیں گے لیکن جب امتحان کا مرحلہ آیا تو انتظامی طور پر بعض عملی مشکلات سامنے آئیں اس لئے ضروری ہے کہ متعلقہ ادارہ کے ذمہ دار حضرات سعودی حکومت سے "وفاق" کے ساتھ الحاق کی باضابطہ منظوری حاصل کریں۔ اس وقت تک اس فیصلہ کو موقوف رکھا جائے۔ اراکین مجلس عاملہ نے ناظم اعلیٰ صاحب کی اس رائے کی تائید کرتے ہوئے منظوری دے دی۔

(۷) تخصصات کا نصاب:۔

تخصصات کے نصاب کے حوالہ سے حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب نے بتایا کہ اس کی رپورٹ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کو بھیجی ہوئی ہے۔ جونہی حضرت کی طرف سے حتمی رائے کے ساتھ موصول ہوگی دفتر وفاق بھیج دوں گا۔

مجلس عاملہ نے تخصصات کی کمیٹی میں وسعت دیتے ہوئے حضرت مولانا منظور احمد مینگل صاحب، حضرت مولانا سعید یوسف صاحب اور حضرت مولانا ولی خان المظفر صاحب کو اس کا ممبر مقرر کیا۔ اس کمیٹی کے سربراہ حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب ہیں۔ یہ کمیٹی مختلف ملکی اور بین الاقوامی یونیورسٹیوں سے رابطہ کرکے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے نصاب کے لئے تیاری اور وفاق کے نصاب کو ان یونیورسٹیوں سے یکساں تجویز کرتے ہوئے منظور کروانے کے لئے بھی اقدامات کرے گی۔ اس کے رابطہ سیکریٹری حضرت مولانا ولی خان المظفر صاحب ہوں گے۔

(۸) سندات کا معادلہ:۔

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے اجلاس میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ساتھ گزشتہ دنوں اسلام آباد میں سندات کے معادلہ کے حوالہ سے وفاقوں کے قائدین کے مذاکرات کی رپورٹ پیش کی۔

(الف) انہوں نے بتایا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن سے شکوہ کیا گیا کہ کمیشن کا رویہ دینی مدارس کے فضلاء سے انتہائی غیر مناسب ہے اسے درست کریں' خواہ مخواہ فضلاء کو تنگ کرنا اور پریشان کرنا سراسر زیادتی ہے۔

(ب) حکومتی ادارے دینی مدارس کے فضلاء سے متوسطہ یا مڈل کی اسناد کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جبکہ یونیورسٹی میں میٹرک پاس سے مڈل کی سند کا مطالبہ نہیں کیا جاتا دینی مدارس کے فضلاء سے سندات کے معادلہ کی منظوری کے باوجود مڈل کی سند کا مطالبہ انتہائی جانبدارانہ رویہ ہے۔

کمیشن سے مذاکرات میں طے پایا کہ آئندہ حکومتی ادارے دینی مدارس کے طلبہ سے متوسطہ یا مڈل کی اسناد کا مطالبہ نہیں کریں گے۔ اور وفاقوں کے فضلاء کی اعلیٰ تعلیم مثلاً ایم فل اور پی ایچ ڈی وغیرہ میں رکاوٹ نہیں ڈالی جائیگی۔

(ج) مذاکرات میں یہ بات طے ہوئی کہ سن عیسوی اور ہجری کے فرق سے بسا اوقات سن عیسوی کے مطابق دو سال کا وقفہ پورا نہیں ہوتا جس پر حکومتی تعلیمی ادارے اعتراض کرتے ہیں، اس پر کمیشن نے طے کیا کہ دینی مدارس کی اسناد پر دونوں تاریخیں درج کی جائیں ہم ہجری سن کے اعتبار سے دو سالہ وقفہ کا اعتبار کرینگے۔

(د) سابقہ اجلاس میں بھی یہ بات زیر غور آئی تھی کہ جو طلبہ فیل ہوتے ہیں وہ آئندہ سال امتحان دے کر دوسرے سال اگلے درجہ کا امتحان دیتے ہیں۔ دونوں امتحانون میں ایک سال کا وقفہ پورا ہوجاتا ہے لیکن کامیابی کے سن کے اعتبار سے دو سال کا وقفہ پورا نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے ایجوکیشن کمیشن بھی اسے تسلیم نہیں کرتا ہم نے ضابطہ بنادیا تھا کہ آئندہ طالب علم کے پاس ہونے کے بعد دو سال شمار ہونگے۔ یہی بات مذاکرات میں بھی طے ہوئی کہ فیل ہونیوالے طالب علم کے فیل ہونے کے بعد سے دو سال کا وقفہ معتبر نہیں بلکہ اسکے

پاس ہونے کے بعد دو سال شمار ہونگے۔

(ح) یہ بات بھی زیر بحث آئی کہ غیر ملکی طلبہ کو مدارس میں استعداد کی بناء پر داخلہ دیا جاتا ہے، تحتانی اسناد ان کے پاس نہیں ہوتی ،اس کا حل ضروری ہے۔ ''ہائر ایجوکیشن کمیشن'' کے افسران نے کہا کہ اس کا حل خود وفاق ہائے مدارس نکالیں۔ ہم قانوناً ایسے طلبہ کی بیرونی ممالک میں حاصل کردہ تعلیم کو تسلیم نہیں کر سکتے۔ ہم تو بیرونی حکومتوں کے تسلیم کردہ تعلیمی اداروں کی اسناد کو ہی صرف قبول کرتے ہیں۔ ''وفاق'' کی مجلس عاملہ نے اس پر تفصیلی غور وخوض کے بعد طے کیا کہ جن بیرونی ممالک سے عام طور پر طلبہ یہاں تعلیم کے لئے آتے ہیں اور اپنے ممالک کی تعلیمی اسناد پیش کرتے ہیں اور ماضی میں ''وفاق'' کے تحت مختلف مراحل کے امتحانات میں شرکت کرتے رہے ہیں۔ مولانا عبدالمجید صاحب ''ناظم دفتر وفاق'' ان ممالک کے تعلیمی اداروں کی فہرست مرتب کر کے معادلہ کمیٹی کو ارسال کریں اور معادلہ کمیٹی غور کے بعد اپنی رائے مجلس عاملہ کو تحریراً پیش کرے کہ غیر ملکی طلبہ کے لئے تحتانی اسناد کا مسئلہ کیسے حل کیا جائے۔

(۹) کشف الدرجات میں مساوی میٹرک، ایف اے کے الفاظ نہ لکھے جائیں۔

(۱۰) <u>نقل کے متعلق ضابطہ:۔</u>

گزشتہ اجلاس میں نقل کے بارے بحث وتمحیص کی گئی تھی۔ سابقہ کارروائی کو سامنے رکھتے ہوئے نقل کی مختلف صورتوں کا جائزہ لیکر غور وفکر کیا گیا تاکہ سزا جرم کے مطابق ہو۔ اس حوالہ سے یہ طے ہوا کہ نگران اعلیٰ نقل، جوابی کاپی کے ساتھ دفتر وفاق بھیج دے ،امتحانی کمیٹی اس نقل کے مطابق حسب ضابطہ فیصلہ کرے گی۔

(۱۱) <u>سالانہ امتحانات ۱۴۲۹ھ کے نتائج کا جائزہ:۔</u>

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق دامت برکاتہم نے سالانہ امتحانات ۱۴۲۹ھ کے نتائج کی اجمالی رپورٹ پیش کی، امتحانی کمیٹی کی کارکردگی، پرچوں کی چیکنگ اور نتائج کے عمل کو انتہائی حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے امتحانی شعبہ سے متعلقہ حضرات کو مبارک باد دی گئی۔ جامعہ دارالعلوم کراچی کے ارباب اہتمام کا بھی شکریہ ادا کیا گیا کہ ماشاء اللہ انہوں نے وفاق کے عملہ کی پرچوں کی چیکنگ کے دوران خوب مہمان نوازی کی بجلی اور گیس کا بل نہیں لیا تین دن تک ضیافت دارالعلوم نے کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

آئندہ سال پرچوں کی چیکنگ کہاں ہو؟ موجودہ دفتر وفاق میں گنجائش نہیں۔ نئے دفتر وفاق میں بھی تعمیری مسائل کی وجہ سے فی الحال ممکن نہیں۔ غور وخوض کے بعد طے پایا کہ آئندہ سال بھی پرچوں کی چیکنگ دارالعلوم کراچی ہی میں ہو اس سلسلہ میں صدر دارالعلوم حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم سے مزید رابطہ کر لیا جائے گا۔

(۱۲) <u>درجہ موقوف علیہ (عالمیہ سال اول) نصاب کے پرچوں کی ترتیب پر غور:۔</u>

گزشتہ اجلاس میں فیصلہ ہوا تھا کہ آئندہ ۱۴۳۰ھ سے عالیہ سال اول (موقوف علیہ) کا امتحان بھی ''وفاق المدارس'' کے تحت لیا جائے گا۔ مجلس عاملہ نے اپنے اس فیصلہ کی مزید توثیق کرتے ہوئے عالیہ سال اول (سابعہ) کے سوالیہ پرچوں کی درج ذیل ترتیب کی منظوری دی۔

نمبر شمار	فن	کتاب
پہلا پرچہ	اصول تفسیر واصول حدیث	التبیان فی علوم القرآن، شرح نخبۃ الفکر
دوسرا پرچہ	تفسیر	بیضاوی ربع اول
تیسرا پرچہ	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد اول
چوتھا پرچہ	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد دوم
پانچواں پرچہ	فقہ	ہدایہ ثالث کامل

درج ذیل کتب کو مطالعاتی قرار دیا گیا۔ ﴿۱﴾ اسلام اور جدید معیشت وتجارت ﴿۲﴾ سرح عقود رسم المفتی۔ (۳) آئینہ قادیانیت (۴) الھیئۃ الوسطی

اور یہ بھی طے پایا کہ درجہ موقوف علیہ کی وجہ سے امتحانی طلبہ کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے امتحانی مراکز میں اضافہ کرلیا جائے گا۔

(۱۳) موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر وفاق کی پالیسی پر غور:۔

موجودہ ملکی حالات کے پیش نظر وفاق المدارس العربیہ کی پالیسی پر بھی غور وفکر کیا گیا جس میں طے پایا کہ دینی مدارس کے بارے میں طے شدہ معاملات کو از سر نو چھیڑنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ دینی مدارس کی خود مختاری اور جداگانہ تشخص کا ہر قیمت پر دفاع کیا جائیگا۔

مجلس عاملہ نے ان اطلاعات پر سخت تشویش کا اظہار کیا کہ ملک کے مختلف حصوں میں دینی مدارس کے منتظمین، اساتذہ اور طلبہ کو خفیہ اداروں کی بے جا مداخلت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ۔کوائف معلوم کرنے کے بہانے دینی مدارس کے معاملات میں مداخلت کی جارہی ہے۔ حالانکہ حکومت اور دینی مدارس کی تنظیموں کے درمیان یہ بات طے ہو چکی ہے کہ حکومت مدارس کے بارے میں معلومات کیلئے متعلقہ وفاقوں سے رجوع کریگی اور براہ راست مدارس کو تنگ نہیں کیا جائیگا۔

اس حوالہ سے طے پایا کہ ارباب مدارس، پولیس یا دیگر اداروں کی طرف سے معلومات اور کوائف کے بارے میں رابطہ کی صورت میں معمول کے کوائف مہیا کردیں۔ تفصیلی اور سری معاملات مثلاً معاونین کے نام و پتہ وغیرہ کیلئے ان سے کہیں کہ وہ وفاق کے دفتر سے رجوع کریں۔ اس سلسلہ میں وفاق کی قیادت کی طرف سے تمام مدارس کو ایک خط بھیجا جائیگا جو بوقت ضرورت تفصیلی دسری کوائف دریافت کرنے والوں کو دکھا دیا جائے۔

(۱۴) ضمنی امتحان میں راسب طلبہ کی شرکت پر غور:۔

اجلاس میں طے پایا کہ وفاق المدارس کے ضمنی امتحان میں گزشتہ سالانہ امتحان برائے ۱۴۲۹ھ میں ناکام (راسب) ہونے والے طلبہ کو بھی دوبارہ شرکت کا موقع دیا جائیگا اسے مستقل ضابطہ قرار دیا ہے کہ سالانہ امتحان میں ناکام طلبہ (راسبین) ضمنی امتحان میں شرکت کرسکیں گے۔ اسی طرح معقول عذر کی بناء پر غائبین کو بھی مسؤل کی تصدیق پر ضمنی امتحان میں شرکت کا موقع دیا جائیگا اسی وجہ سے ضمنی امتحانات کو مؤخر کردیا گیا۔ نئے شیڈول کے مطابق ۲۹، ۳۰ نومبر اور یکم دسمبر بروز ہفتہ، اتوار، پیر کو ضمنی امتحان ہوگا۔ صبح وشام پرچے ہونگے۔ داخلہ کی آخری تاریخ ۲۵ نومبر ۲۰۰۸ء ہے۔

یہ بھی طے پایا کہ آئندہ سال سے ضمنی امتحان شوال المکرم کے دوسرے عشرے میں ہوا کرے گا۔

(۱۵) بنات کے لئے آٹھ سالہ نصاب:۔

اجلاس میں طے پایا کہ بنات کیلئے وفاق المدارس کی مجلس شوریٰ کا منظور کردہ آٹھ سالہ نصاب اگلے سال سے باضابطہ شروع کردیا جائے گا جبکہ موجودہ چار سالہ نصاب کے تحت اب تک داخلہ لینے والی طالبات کو یہ نصاب مکمل کرنے کا موقع دیا جائیگا آئندہ شوال المکرم ۱۴۳۰ھ سے طالبات کا داخلہ اولیٰ میں ہوگا ۱۴۳۱ھ میں وفاق بنات کا عامہ کا امتحان نہیں لے گا بلکہ طلباء کی طرح طالبات کیلئے بھی ہر درجہ میں دو سال کا وقفہ لازمی قرار دیا گیا ہے۔

بنات کے آٹھ سالہ نصاب کی مزید بہتری کیلئے نصاب کمیٹی تجاویز مرتب کریگی۔ جن پر عاملہ میں غور کیا جائیگا۔ بنات کی سندات کے معادلہ کا معاملہ ابھی حل نہیں ہوا اور اس کی وجہ معقول ہے کہ بنات کا چار سالہ نصاب ہے جبکہ معادلہ آٹھ سالہ نصاب کا منظور ہے، نئے فیصلہ کے مطابق مزید اس حوالہ سے ہائر ایجوکیشن کمیشن سے مذاکرات جاری رہیں گے۔

(۱۶) دیگر وفاقوں کے طلبہ کیلئے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر انتظام

فوقانی درجات کے امتحان کا طریقہ کار:۔

اجلاس میں اس پر بھی غور وفکر کیا گیا کہ بعض اوقات دیگر مسالک کے طلبہ اپنے مسلک سے تائب ہونے کے بعد وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحق مدارس میں تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ انہوں نے تحتانی درجات کا امتحان دوسرے وفاقوں کے زیر انتظام دیا ہوتا ہے اور انکے پاس ان اداروں کی تحتانی اسناد ہوتی ہیں تو کیا وفاق انہیں قبول کرے یا نہیں؟

کافی غور وفکر کے بعد طے ہوا کہ وفاق ان کے اداروں کی تحتانی اسناد علاقہ کے مسؤل یا رکن عاملہ کی سفارش پر قبول کرے گا جس میں یہ یقین دہانی کرائی گئی ہو کہ اس نے اپنے سابقہ مسلک ومشرب سے مکمل توبہ کر کے مسلک حقہ کو دل وجان سے قبول کر لیا ہے۔

(۱۷) دینی مدارس میں تعلیمی وتربیتی سرگرمیوں کو مضبوط ومحفوظ کیا جائے:۔

اجلاس میں اس معاملہ پر تفصیلی غور وفکر کیا گیا کہ دینی مدارس صرف اور صرف تعلیم وتربیت کے ادارے ہیں غیر تعلیمی وتربیتی سرگرمیوں سے کسی قسم کا واسطہ نہیں اس حوالہ سے مدارس کو مزید اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا۔

مجلس عاملہ نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحق تمام مدارس دینیہ کے ذمہ داران کو ہدایات دیں کہ وہ اپنی سرگرمیاں تعلیمی اور تربیتی حدود میں رکھیں، کسی غیر تعلیمی سرگرمی سے وابستگی نہ ہو، ملکی قوانین کے خلاف کسی فرد یا جماعت کی ہرگز حوصلہ افزائی نہ کریں۔ نیز یہ بھی طے پایا کہ اکابرین وفاق کی طرف سے تمام مدارس کو ایک خط لکھا جائے جس میں وفاق المدارس سے ملحقہ مدارس کے منتظمین سے کہا جائے کہ وہ دینی مدارس کے ماحول میں غیر تعلیمی سرگرمیوں کی اجازت نہ دیں اور انہیں پوری طرح کنٹرول کریں اسلئے کہ دینی مدارس کا تحفظ اور تعلیمی تسلسل کی بقاء مدارس کے منتظمین کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔

(۱۸) معادلہ کمیٹی:۔

بیرونِ ملک جامعات اور تعلیمی اداروں کے ساتھ وفاق کی اسناد کے معادلہ کیلئے ایک کمیٹی قائم تھی جس میں حضرت مولانا نصیب علی شاہ صاحب رحمہ اللہ اور حضرت مولانا حسن جان شہید رحمہ اللہ تھے۔ ان ہر دو حضرات کی رحلت کی وجہ سے معادلہ کمیٹی میں حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم، حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب جامعہ بنوریہ کراچی کو بھی شامل کیا گیا ہے جبکہ کمیٹی کے سربراہ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم ہونگے۔

(۱۹) بلوچستان کے زلزلہ زدگان سے اظہار ہمدردی اور تعاون کا اعلان:۔

مجلس عاملہ نے بلوچستان کے متاثرین زلزلہ سے اظہار ہمدردی وتعزیت کی اور زلزلہ میں جاں بحق ہونے والوں کیلئے دعائے مغفرت کی گئی اور متاثرین کی بحالی کیلئے بھی دعا کی گئی۔ نیز یہ بھی طے ہوا کہ وفاق کے فنڈ میں ۲۰۰۵ء کے زلزلہ سے متاثرہ مساجد ومدارس کے باقی ماندہ فنڈ تقریباً آٹھ لاکھ روپیہ کو فوری طور پر بلوچستان کے متاثرہ مدارس ومساجد میں تقسیم کیا جائیگا۔

حضرت صدر الوفاق دامت برکاتہم، حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم اور بعض اراکین عاملہ جلد وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے اپنی طرف سے تعاون اور اظہار ہمدردی کریں گے۔ اس موقع پر یہ رقم تقسیم کی جائیگی۔

(۲۰) ملکی صورت حال پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا اعلامیہ:۔

اجلاس نے ملک کی موجودہ صورت حال خاص طور پر قومی خود مختاری کے تحفظ، ملکی سرحدات کے تقدس، مبینہ دہشت گردی اور قبائل میں جاری فوجی آپریشن پر تشویش کا اظہار کیا اور متعلقہ مسائل کے بارے پارلیمنٹ کے ان کیمرہ اجلاس کی متفقہ قرارداد کا خیر

مقدم کیا۔ اور اسے پوری قوم کی آواز قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اس قرارداد کی روشنی میں ملک کی خارجی پالیسی پر نظرثانی کی جائے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ نے پاکستان کے علاقوں میں نیٹو افواج کے حملوں کی شدید مذمت کی، ا سے متاثر ہونے والوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ شہداء کے لئے دُعائے مغفرت کی۔ درج بالا حالات میں وفاق کی مجلس عاملہ نے اپنے اعلامیہ میں درج ذیل مطالبات حکومت سے کئے۔

۱۔ بیرونی حملوں کی روک تھام کیلئے جرأت مندانہ مؤقف اختیار کیا جائے۔

۲۔ سوات اور قبائلی علاقوں میں فوراً اپریشن روک کر مذاکرات کے ذریعہ مسائل کا حل تلاش کیا جائے۔

۳۔ سوات اور دیگر علاقوں میں عوام کے مطالبہ کو منظور کرتے ہوئے نظام شریعت کا نفاذ عمل میں لایا جائے اسی طرح پور ے ملک میں شرعی قوانین کے عملی نفاذ کے اقدامات کئے جائیں۔

۴۔ دینی مدارس کے تعلیمی اہداف خودمختاری، آزادی اور جداگانہ تعلیمی تشخص کے خلاف سازشی عناصر کی روک تھام کی جا ئے اور ارباب مدارس کو بلا جواز تنگ نہ کیا جائے۔

یہ اجلاس دو نشستوں میں مکمل ہوا، اجلاس کی پہلی نشست صبح تقریباً پونے گیارہ بجے سے دو بجے تک جاری رہی جس کی صدارت صدر وفاق، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی۔ کھانا اور نماز کے وقفہ کے بعد دوسری نشست سہ پہر چار بجے سے رات سات بجے تک ہوئی، دوسری نشست کی ابتدائی صدارت حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکند ر صاحب دامت برکاتہم نے فرمائی بعد میں صدر الوفاق، شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم نے صدارت فرمائی۔

اجلاس کے آخر میں حضرت مولانا فیض احمد صاحب استاذ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان و سابق ناظم مالیات وفاق المدارس العربیہ پاکستان و مہتمم جامعہ قاسم العلوم ملتان کی اعلیٰ علمی دینی اور وفاق کے لئے خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ان کے لئے دعا مغفرت اور لواحقین و متعلقین سے اظہار تعزیت کیا گیا۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم نے تمام اراکین عاملہ و شرکاء اجلاس کا مکرر شکریہ ادا فرمایا، دعاؤں کی درخواست کی۔ نیک جذبات وتمناؤں کا اظہار فرمایا۔

مجلس عاملہ کا یہ غیر معمولی اجلاس صدر الوفاق، شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم کی دعا سے رات تقریباً ۰۰:۷ بجے اختتام پذیر ہوا۔ حق تعالیٰ اسے قبولیت سے نوازے اور مدارس کی ترقی وقبولیت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم العالی	مولانا محمد حنیف جالندھری
صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان	ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

پریس ریلیز

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ ”وفاق المدارس“ کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب نے دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ کے نائب مہتمم اور وفاق المدارس العربیہ کے ناظم مولانا انوار الحق صاحب کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نائب صدر اور مفتی کفایت اللہ رکن مجلس عاملہ و مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن ترنگڑی پائیں ضلع مانسہرہ کو صوبہ سرحد سے وفاق المدارس کا ناظم منتخب کیا ہے۔

واضح رہے کہ ممتاز عالم دین مولانا حسن جان شہید اس سے پہلے ”وفاق“ کے نائب صدر تھے۔ ان کی شہادت سے یہ عہدہ خالی ہوگیا تھا جبکہ مولانا انوار الحق حقانی اس سے پہلے ”ناظم“ تھے۔ اب انہیں نائب صدر اور مولانا مفتی کفایت اللہ (ممبر سرحد اسمبلی) کو صوبہ سرحد سے ”وفاق المدارس“ کا ناظم نامزد کیا گیا ہے۔